پس چاہیئے کہ لکھے تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے (القرآن)

www.balochistankiawaz.com
0344-2487177

روزنامہ
کوئٹہ
بلوچستان

بلوچستان کی آواز

بلوچستان کے مسائل کا حقیقی اور واحد ترجمان

بانی و چیئرمین	چیف ایڈیٹر	ایڈیٹر
امیدعلی گچکی	حسن جان گچکی	محمد ایوب گنگو

جلد نمبر 03 | ہفتہ 02 مئی 2026ء 13 ذوالقعدہ 1447ھ | صفحات 4، قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 262

وفاقی محتسب نے پینشنرز کے معاملات پر اہم اجلاس طلب کیا

خضدار میں پینشنرز کی مشکلات حل کرنے کے لیے کارروائی شروع

خضدار(بیورو رپورٹ ڈیلی بلوچستان کی آواز) کوئیٹہ وفاقی محتسب اعلیٰ قلات ریجن کے دیگر مسائل کی طرح پینشنرز کے معاملات پر کامیاب کاروائی۔ پینشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن بلوچستان ضلع خضدار کے اکاؤنٹس آفس خضدار کی غیر فعالیت اور پینشنرز کو درپیش مسائل کے حوالے سے اکاؤنٹس آفس عملے کی حاضری یقینی بنایا گیا احتجاجاً مسائل پر حکمت عملی کے تحت جناب محمد کاشف بلوچ محتسب اعلیٰ قلات ریجن خضدار کو گزارشات پیش کئے گئے تھے۔ اس سلسلے میں محتسب اعلیٰ کے دفتر میں 50 مختلف نوعیت کے پینشنرز کے معاملات پر ایک لسٹ جمع کیا گیا تھا۔ ان مسائل پر مورخہ 30/اپریل 12 بجے شنوائی ہوئی۔ ایسے موقع پر اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان آفس کی نمائندگی بھی یقینی بنایا گیا۔ پینشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن بلوچستان کے صوبائی سرپرست اعلیٰ میر جمعہ خان شکرانی راہنما و چیئرمین ضلع خضدار محمد ایوب گنگو کے علاوہ پینشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے تمام ضلعی عہدیداران موجود تھے وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار کی ایک اور بڑی کامیابی نمائندہ خصوصی|خضدار خضدار اور قلات ڈویژن کے عوام، بالخصوص ریٹائرڈ ملازمین کی مشکلات کے حل کے لیے وفاقی محتسب خضدار نے ایک بڑا اور فیصلہ کن قدم اٹھایا ہے۔ اسسٹنٹ ایڈوائزر و ریجنل ہیڈ وفاقی محتسب قلات ڈویژن (ریجنل آفس خضدار) نے پینشنرز کے سنگین مسائل کا نوٹس لیتے ہوئے اکاؤنٹنٹ جنرل (AG) آفس کے اعلیٰ حکام کو طلب کر کے عوام کی دہلیز پر مسائل حل کرنے کے واضح احکامات جاری کر دیے۔ اہم اجلاس اور عوامی شکایات کا ازالہ

خضدار میں اے جی آفس کی عدم دستیابی اور سروس بک، پینشن اور ریٹائرمنٹ کے معاملات میں ہونے والی تاخیر کے خلاف پینشن ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے پرزور اپیل کی گئی تھی۔ عوامی طاقت اور ایسوسی ایشن کے احتجاج کو مد نظر رکھتے ہوئے، وفاقی محتسب کے ریجنل ہیڈ نے حالات کی نزاکت کو بھانپ لیا اور معاملات کو خراب ہونے سے قبل سلجھانے کے لیے ایک اہم پیشی اور میٹنگ طلب کی۔ اس اجلاس میں درج ذیل حکام اور نمائندگان نے شرکت کی: وفاقی محتسب: اسسٹنٹ ایڈوائزر و ریجنل ہیڈ وفاقی محتسب قلات ڈویژن (ریجنل آفس خضدار)۔ اے جی آفس (نمائندگان): اکاؤنٹ آفیسر کوئٹہ جناب عصمت اللہ سمالانی اور کوارڈینیٹنگ آفیسر جناب ارسلان صاحب۔ پینشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن بلوچستان کے صوبائی سرپرست اعلیٰ جمعہ خان، صوبائی عہدیداران، چیئرمین خضدار محمد ایوب گنگو اور دیگر مقامی عہدیداران۔ وفاقی محتسب کے سخت احکامات دورانِ سماعت، وفاقی محتسب کے افسر نے اے جی آفس کے نمائندگان پر واضح کیا کہ خضدار کے بوڑھے پینشنرز اور بیوہ خواتین کا معمولی کاموں کے لیے کوئٹہ کے بار بار چکر لگانا اور ذلیل و خوار ہونا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ: افسران کی حاضری: ڈسٹرکٹ خضدار میں اے جی آفس کے معاملات کو سنبھالنے کے لیے افسران کی باقاعدہ حاضری کو یقینی بنایا جائے۔ مقامی حل: پینشن، سروس بک اور دیگر مالیاتی مسائل کو مقامی سطح پر حل کیا جائے تاکہ عوام کو کوئٹہ کے سفر کی صعوبتوں سے بچایا جا سکے۔ اولین ترجیح: وفاقی محتسب نے اے جی آفس کے حکام کو پابند کیا کہ وہ پینشنرز کے مسائل کو اپنی اولین ترجیحات میں رکھیں اور کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ پینشن ویلفیئر ایسوسی ایشن کا موقف پینشن ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صوبائی سرپرست اعلیٰ جمعہ خان اور چیئرمین محمد ایوب گنگو نے وفاقی محتسب کی مداخلت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اگر اے جی آفس نے اپنے رویے اور نظام میں تبدیلی نہ لائی تو احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔ انہوں نے وفاقی محتسب کی "ڈومیننسی" اور عوامی مفاد میں کیے گئے اقدام کو سراہا جس کے باعث اب اکاؤنٹنٹ جنرل آفس کے افسران جوابدہ ٹھہرے ہیں۔ اس میٹنگ کے بعد یہ امید پیدا ہوئی ہے کہ خضدار کے ریٹائرڈ ملازمین کو اب اپنے حق کے لیے در در کی ٹھوکریں نہیں کھانی پڑیں گی اور نظام میں شفافیت کے ساتھ ساتھ تیزی بھی آئے گی۔

پس چاھیئے کہ لکھے تمھارے درمیان لکھنے والا انصاف سے (القرآن)
www.balochistankiawaz.com
0344-2487177
روزنامہ
کوئٹہ
بلوچستان
بلوچستان کی آواز
بلوچستان کے مسائل کا حقیقی اور واحد ترجمان
بانی و چیئرمین امید علی گچکی | چیف ایڈیٹر حسن جان گچکی | ایڈیٹر محمد ایوب گنگو
جلد نمبر 03 | ہفتہ 02 مئی 2026ء، 13 ذوالقعدہ 1447ھ | صفحات 4، قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 262

وفاقی محتسب نے سمیہ بی بی کا بلاک شناختی کارڈ بحال کیا

خضدار میں وفاقی محتسب کی کارروائی سے ایک خاندان کی پریشانی ختم

وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار کی بڑی کامیابی وفاقی محتسب کے نوٹس پر ضلع سوراب کی رہائشی خاتون کا عرصہ دراز سے بلاک شناختی کارڈ بحال خضدار (پریس ریلیز): وفاقی محتسب کے ریجنل آفس خضدار کی جانب سے عوامی شکایات کے فوری ازالے کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے۔ ایک اہم کارروائی کے دوران ضلع سوراب کی رہائشی خاتون کا طویل عرصے سے بلاک شدہ قومی شناختی کارڈ بحال کروادیا گیا، جس سے ایک خاندان کی بڑی پریشانی ختم ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق: ضلع سوراب کے محلہ جیوا کی رہائشی مسمات سمیہ بی بی کا قومی شناختی کارڈ (CNIC) بلاک ہونے کی وجہ سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ شناختی کارڈ کی بندش کے باعث نہ صرف ان کے روزمرہ کے معاملات ٹھپ تھے بلکہ ان کے بچوں کا تعلیمی نظام بھی بری طرح متاثر ہو رہا تھا، جس کی وجہ سے خاندان کافی عرصے سے ذہنی اذیت کا شکار تھا۔ درخواست گزار نے اس دیرینہ مسئلے کے حل کے لیے وفاقی محتسب کے ریجنل آفس خضدار میں شکایت درج کروائی۔ وفاقی محتسب کی مداخلت اور حکم: وفاقی محتسب نے شکایت پر فوری ایکشن لیتے ہوئے نادرا حکام کو ہدایات جاری کیں۔ وفاقی محتسب کے حکم پر نادرا نے قانونی کارروائی مکمل کرتے ہوئے سمیہ بی بی کا بلاک شناختی کارڈ فوری طور پر بحال کر دیا۔ عوامی ردعمل: درخواست گزار نے وفاقی محتسب کے اس اقدام پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ادارے کا شکریہ ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وفاقی محتسب کی مداخلت سے ان کا وہ مسئلہ حل ہوا جو برسوں سے لٹکا ہوا تھا، اور اب ان کے بچوں کی تعلیم کی راہ میں حائل رکاوٹ بھی دور ہو گئی ہے۔ وفاقی محتسب کا عزم: ریجنل آفس خضدار کے حکام کا کہنا ہے کہ ادارہ وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف عوام کو بلا معاوضہ اور فوری انصاف فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے تاکہ شہریوں کی مشکلات کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

لاہور، کراچی، پشاور، اسلام آباد، کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونیوالا صبح کا واحد اخبار

Member CPNE باقاعدہ تصدیق شدہ کثیر الاشاعت اخبار ABC CERTIFIED

Jiddatint@gmail.com

Daily JIDDAT Lahore

روزنامہ جدّت لاہور

چیف ایڈیٹر: مختار عاقل

ایڈیٹر: محمد سہیل رانا

جلد نمبر: 21 | ہفتہ 14 ذیقعد 1447ھ 2 مئی 2026ء 18 بیساکھ 2081ب (صفحات 4 قیمت 25 روپے) | شمارہ نمبر: 108

سرگودھا: وفاقی محتسب کی مداخلت، پی ایل آئی کلیم کی ادائیگی کا حکم

درخواست گزار رانا ذوالفقار علی کی شکایت پر فوری کارروائی، انکوائری کے بعد پوسٹل لائف انشورنس دفتر کو ادائیگی کے احکامات جاری، کلیم چیک کے ذریعے ادا کر دیا گیا

سرگودھا (ندیم شاکر نظامی سے) درخواست گزار رانا ذوالفقار علی نے بتایا کہ انہوں نے پوسٹل لائف انشورنس سے ایک پالیسی خریدی۔ انشورنس کلیم کی ادائیگی کے لیے پی ایل آئی دفتر کے چکر کاٹے لیکن کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ بالآخر مجبور ہو کر انصاف کے حصول کے لیے وفاقی محتسب سرگودھا دفتر سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی عدم توجہی اور تاخیر کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب سرگودھا کے ریجنل ہیڈ خواجہ سیف الرحمان نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور پی ایل آئی دفتر کی انتظامیہ کو طلب کر کے درخواست کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے انشورنس کلیم کی ادائیگی کے لیے احکامات جاری کیے۔ احکامات موصول ہوتے ہی پی ایل آئی دفتر نے درخواست گزار کو انشورنس کلیم کی بذریعہ چیک ادائیگی کی۔ اس بر وقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب دفتر کا شکریہ ادا کیا۔

ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وُہی سب سے بہتر مددگار ہے القرآن

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ☆ ABC CERTIFIED

★★★★★★★ اسلام آباد راولپنڈی ملتان مظفر آباد کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونیوالا موثر ترین قومی اخبار 2331689-90

چیف ایڈیٹر: سَردار خَان نیازی

روزنامہ پاکستان اسلام آباد

THE DAILY PAKISTAN ISLAMABAD

جلد: 32 | ہفتہ 2 مئی 2026ء، 14 ذیقعدہ 1447ھ، 20 بیساکھ 2083ب، صفحات 8 قیمت 30 روپے | شمارہ: 359

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لئے وفاقی محتسب کی خدمات

تحریر: خالد سیال

ایک کروڑ سے زائد بیرون ملک مقیم پاکستانی، وطن عزیز کا قیمتی سرمایہ ہیں، ان کی طرف سے ہر سال اربوں ڈالر کی ترسیل پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے چنانچہ اندرون ملک اور بیرون ملک ان کے مسائل اور شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر جلد از جلد حل کرنے کے لئے وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں کمشنر شکایات برائے اوورسیز پاکستانیز (Grievance Commissioner for Overseas Pakistanis) کے نام سے ایک دفتر الگ سے کام کر رہا ہے، جس کی نگرانی خود وفاقی محتسب کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نئے وفاقی محتسب جناب نوید کامران بلوچ نے مارچ 2026 میں چارج سنبھالتے ہی دیگر شعبوں کے ساتھ ساتھ وفاقی محتسب میں قائم اوورسیز ونگ سے بھی تفصیلی بریفنگ حاصل کی اور اس کی کارکردگی میں بہتری لانے کے لئے ہدایات بھی جاری کیں۔ شکایات کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز کا دفتر، بیرونی ممالک میں قائم پاکستانی سفارتخانوں اور پاکستان کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر قائم کئے گئے یکجا سہولیاتی ڈیسکوں (One Window Facilitation Desks) کے ذریعے بھی اوورسیز پاکستانیوں کی خدمت میں مصروف ہے۔ بیرون ملک مقیم پاکستانی اپنی شکایات سادہ کاغذ پر اردو یا انگریزی میں لکھ کر ای میل (mohtasiboverseasgcommissioner)، فیکس (051-9217224)، وٹس ایپ یا ڈاک کے ذریعے براہ راست بھی شکایات کمشنر کو ارسال کر سکتے ہیں جن پر 24 گھنٹوں کے اندر اندر متعلقہ محکموں کے توسط سے مسئلے کے تدارک کے لئے کارروائی شروع کر کے شکایت کنندہ کو ای میل کے ذریعے مطلع کر دیا جاتا ہے۔ کوشش کی جاتی ہے کہ NICOP,POC، پاسپورٹ کی تجدید، نئے پاسپورٹ کے اجرا یا اسی نوعیت کی دیگر عمومی شکایات کا ابتدائی سطح پر ہی بیس پچیس دنوں میں ازالہ ہو جائے، جب کہ ایسی شکایات جن میں ایک سے زیادہ محکمے ملوث ہوں ان کا فیصلہ بھی زیادہ سے زیادہ 60 دنوں میں کر دیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر وٹس ایپ یا وڈیو کال کے ذریعے شکایت کنندہ کا موقف بھی حاصل کر لیا جاتا ہے۔ شکایت کنندگان کی مزید رہنمائی کے لئے وفاقی محتسب کی ویب سائٹ (www.mohtasib.gov.pk) بھی موجود ہے نیز فون نمبر 051-9217259 یا ہیلپ لائنز 051-9213886-7 پر بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں شکایت درج کرانے کی نہ تو کوئی فیس ہے اور نہ ہی وکیل کی ضرورت۔ یہاں شکایت گزار خود ہی اپنا وکیل ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب کے احکامات کی روشنی میں تمام پاکستانی سفارتخانوں نے اپنے دفتر میں ایک سینئر افسر کو فوکل پرسن مقرر کرنے کے علاوہ ہفتے میں ایک دن اور وقت مخصوص کر رکھا ہے تاکہ دیار غیر میں مقیم پاکستانی، سفیر محترم یا فوکل پرسن سے براہ راست ملاقات کر کے اپنی شکایات پیش کر سکیں۔ علاوہ ازیں پاکستانی مشنز کو کہا گیا ہے کہ مہینے میں کم از کم ایک مرتبہ کھلی کچہری لگائیں اور آن لائن، وٹس ایپ یا تحریری صورت میں بھی شکایات سن کر یا وصول کر کے بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل حل کریں۔ اس سلسلے میں تمام پاکستانی سفارتخانے، وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کو ہر ماہ مفصل رپورٹ ارسال کرتے ہیں۔ اسی طرح وفاقی محتسب نے ملک کے 08 بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر یکجا سہولیاتی ڈیسک قائم کر رکھے ہیں جہاں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو وطن آتے اور باہر جاتے وقت سہولیات فراہم کرنے کے لئے متعلقہ بارہ اداروں، او پی ایف، پی آئی اے، پاکستان کسٹمز، اے ایس ایف، ایف آئی اے، پاکستان ایوی ایشن اتھارٹی، نادرا، اے این ایف، پاڈر ہیلتھ سروسز پاکستان، بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ اور ڈائریکٹوریٹ جنرل آف امیگریشن اینڈ پاسپورٹس کے نمائندے ہفتے کے ساتوں دن چوبیس گھنٹے موجود رہتے ہیں اور اوورسیز پاکستانیوں کی شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کرتے ہیں۔ کوئی بھی اوورسیز پاکستانی ان کی خدمات سے استفادہ کر سکتا ہے۔ وفاقی محتسب کی طرف سے بنائی گئی سینئر ایڈوائزروں پر مشتمل معائنہ ٹیمیں مختلف اوقات میں ان ائرپورٹس پر فراہم کی گئی سہولیات کا جائزہ لینے کے لئے دورے اور میٹنگز بھی کرتی رہتی ہیں۔ سال 2025 میں مختلف ائرپورٹس کے 16 دورے کر کے فوکل پرسنز سے میٹنگز کی گئیں جن میں یکجا سہولیاتی مراکز کو مزید فعال اور کارآمد بنانے کے لئے مختلف امور کا جائزہ لیا گیا اور موقع پر ہی احکامات جاری کر کے کئی لوگوں کے مسائل حل کرائے گئے۔ علاوہ ازیں قلیل مدتی اور طویل مدتی سفارشات پر مشتمل رپورٹیں تیار کر کے وفاقی محتسب کو پیش کی گئیں جن پر متعلقہ محکموں سے محلہ وار عملدرآمد کرایا گیا۔ انفرادی شکایات اور بیرون ملک جیلوں میں قید پاکستانیوں کی رہائی جیسے مسائل کے علاوہ وفاقی محتسب کے شکایات کمشنر آفس کی طرف سے اجتماعی مسائل کے حل کی طرف بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے مثلاً پروٹیکٹر اسٹیمپ، دیگر ممالک میں روزگار کے سلسلے میں جانے والے پاکستانیوں کا ایک اہم مسئلہ تھا۔ پاسپورٹ پر پروٹیکٹر اسٹیمپ چسپاں نہ ہونے کی صورت میں لیبر کلاس کے کئی افراد کو ائرپورٹس سے واپس جانا پڑتا تھا جس کے باعث ان کا وقت اور ٹکٹ کی رقم ضائع ہو جاتی تھی۔ وفاقی محتسب کی مسلسل کاوشوں سے اب یہ مسئلہ حل ہو چکا ہے اور ورک ویزا پر باہر جانے والے افراد گھر بیٹھے ہی کسی بھی وقت بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ سے دو گھنٹے میں آن لائن پروٹیکٹر اسٹیمپ لگوا سکتے ہیں نیز ائرپورٹس پر بھی یہ سہولت فراہم کر دی گئی ہے جس سے ہزاروں لوگ استفادہ کر رہے ہیں۔ اسی طرح وزارت خارجہ کے دفتر اسلام آباد کے علاوہ لاہور، گجرات اور کراچی سے بھی دستاویزات کی اپاسٹائل تصدیق کا آغاز ہو چکا ہے جس سے بیرونی ممالک میں مقیم اور بیرون ملک جانے والے پاکستانیوں کو خاصی سہولت حاصل ہو گئی ہے۔ مزید برآں سال 2025 میں وفاقی محتسب کے دفتر میں تمام متعلقہ ایجنسیوں کے سینئر افسران سے ہونے والی مسلسل میٹنگز کے نتیجے میں نادرا نے حال ہی میں Pak ID App کا اجرا کر دیا ہے جس کے باعث بیرون ملک مقیم پاکستانی پنشنرز گھر بیٹھے ہی اس ایپ کے ذریعے تصدیق نامہ حیات (Proof of Life) فراہم کر سکیں گے اور انہیں ہر چھ ماہ کے بعد بینک یا ایمبیسی نہیں جانا پڑے گا۔ مختصر یہ کہ وفاقی محتسب کا سہولیاتی کمشنر آفس اپنے قیام سے لے کر اب تک پوری تندہی کے ساتھ اوورسیز پاکستانیوں کی خدمت میں مصروف ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ اس کے دائرہ کار میں وسعت لائی جا رہی ہے، جس کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ سال 2025 میں اس دفتر کی طرف سے مجموعی طور پر 135,559 اوورسیز پاکستانیوں کی شکایات کا ازالہ کیا گیا، انہیں سہولیات فراہم کی گئیں اور ان کے مسائل حل کئے گئے۔ وفاقی محتسب کے ان اقدامات کی بدولت بیرون ملک مقیم پاکستانی وفاقی محتسب کو اپنی امیدوں کا مرکز سمجھتے ہیں۔